میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

رمضان ۱۳۸۹
نبوت ۱۳۴۸
نومبر ۱۹۶۹

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم میجر عبدالحمید صاحب
جو پہلے امریکا میں تبلیغ اسلام کا
فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔
۵ ستمبر کو جاپان کے لئے روانہ ہوئے۔

Major Abdul Hamid
ex-missionary for U. S. A.
left for Japan

چوہدری غلام یاسین صاحب بھی
پہلے امریکا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ
سرانجام دے چکے ہیں اب آپ
انڈونیشیا تشریف لے گئے ہیں

Chaudhry Ghulam Yasin
who has previously served as a
Misssionary of Islam, in the United
States of America left for
Indonesia on 24th Sept. 1969.

اپنے لاڈلے کے درخشاں مستقبل کے لئے...

بچپن کی اپنائی ہوئی عادتیں ہمیشہ کے لئے نقش ہوجاتی ہیں۔
اس لئے ہمیشہ اپنے بچے کو ایسے سبق دیجئے جو آئندہ اس کے لئے ترقی اور
کامیابی کا باعث بنیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہتر مستقبل کے لئے اپنے بچے کا سیونگز اکاؤنٹ UBL میں
کھلوایئے اور بچت کا سنہری سبق دیجئے۔

پاکستان میں ۵۰۰ سے زائد شاخیں۔ بیرونی شاخیں:۔ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، بحرین، العین، ابوظہبی اور دوبئی۔
لبنان اور سوئٹزرلینڈ میں ذیلی ادارے ۔ کراچی، ڈھاکہ اور راولپنڈی میں کمپیوٹر بیورو ۔ لاہور اور چٹاگانگ میں سٹاریاٹ کے مخصوص مراکز۔
دی یونین بینک لمیٹڈ ۔ یونائیٹڈ بینک کا ایک ذیلی ادارہ۔

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

نبوت ۱۳۴۸ھ ہش
(نومبر ۱۹۶۹ء)

(ایڈیٹر)
نسیم سیفی

چندہ سالانہ: دو روپے ۲/- فی پرچہ: بیس پیسے ۲۰

۱۔ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

۲۔ پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی بیس تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

۳۔ چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے۔ البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

۴۔ جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

- ہمارے اجتماعات (اداریہ) صـ۲
- گیمبیا (مغربی افریقہ) پر خدا تعالیٰ کا ایک خاص فضل۔ ۴
- مدیر اردو ڈائجسٹ کے نام ایک خط ۹
- کرسمس ۲۵ دسمبر؟ ۱۳
- نظم ۱۴
- شذرات ۱۵
- "خدائے من قدمم را بر رہِ داؤد" (نظم) ۱۷
- ہم اور وہ (نظم) ۱۸
- ایک بہائی مجلس ۱۹
- روح پرور اجتماعات ۲۱

پبلشر:۔ عبداللطیف خان
مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ
پاکستان۔ ربوہ
تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی پانچ تاریخ

طالبِ دُعا:۔ نورالدین خوشنویس ربوہ ✦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۴۸ھ ش
(نومبر ۱۹۶۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ہمارے اجتماعات

آپ کے نمائندے ـــــ عورتیں۔ مرد۔ نوجوان اور بچے ـــــ مرکزِ سلسلہ میں اپنے اپنے اجتماعات میں شمولیت کے بعد واپس آپ کے پاس پہنچ چکے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ جو بہنیں اور دوست اس موقع پر مرکز میں تشریف نہیں لا سکے ـــــ اور یہ بات بعید از قیاس نہیں کہ تمام کے تمام احباب تو ایک ہی وقت میں آ بھی نہیں سکتے ـــــ ان کے دل پہلے تو مرکز میں آنے کے لئے بے قرار ہوتے ہوں گے اور اس کے بعد نمائندگان کی واپسی پر انکی شدید خواہش ہو گی کہ مرکز کے حالات اور اجتماعات کی تفصیلات سے انہیں آگاہ کیا جائے۔ یوں تو انہوں نے یہ باتیں سلسلہ کے اخبار الفضل میں بھی پڑھ لی ہوں گی اور اس کا حظ اُٹھایا ہو گا لیکن ان اجتماعات میں حصہ لینے والوں کی زبانی یہ باتیں سُننے کا کچھ اَور ہی لطف ہوتا ہے اس لئے ہر شخص کی یہ خواہش ہو گی کہ ان کی زبانی بھی باتیں سُنی جائیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ علم اور اخبار (بمعنی خبریں) پھیلانے اور ان کے حلقہ کو وسیع سے وسیع تر کرنے کا یہ نہایت مؤثر ذریعہ ہے کہ جو لوگ کوئی دین کی بات سُنیں وہ اُسے دوسروں تک پہنچائیں۔ ہمارے آقا و مولا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی ہدایت ہے کہ جو دین کی بات سُنے وہ دوسروں تک پہنچائے۔ اِس طرح ایک تو اِس بات کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے گا اور دوسرے ہو سکتا ہے کہ بتانے والے کی نسبت سُننے والا زیادہ سمجھ سکتا ہو یا اس سے زیادہ متاثر ہو کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہتر طریق پر اس پر عمل کر سکتا ہو۔

جن نمائندوں نے لجنہ اماء اللہ، مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ کے اجتماعات میں حصہ لیا ہے ہماری ان کے حق میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس شمولیت کو ہر طرح بابرکت کرے اور ایک لمبے عرصہ تک انہیں اس شرکت کے دینی اور دنیوی فوائد سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بھی گزارش کریں گے کہ ہر وہ شخص جو ایسے مواقع سے انوار و برکات کی جھولیاں بھرتا ہے اس کا اخلاقی اور روحانی فرض ہو جاتا ہے کہ وہ دوسروں کو بھی اس میں سے حصہ دینے کی کوشش کرے۔ وہ خود اپنی زندگی میں ان انوار و برکات کی جھلک کو نمایاں طور پر ظاہر کرے اور دوسروں کو ان سے آگاہ کر کے ان کی زندگیوں میں نیک سے نیک تر تبدیلی لائے۔

حال ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعتی اجتماعات کے متعلق فرمایا تھا کہ ان مواقع پر ذکرِ الٰہی، دعاؤں، نوافل اور تربیتِ نفوس پر زیادہ سے زیادہ زور دیا جائے۔ مزید حضور نے فرمایا تھا کہ دوست قرآن مجید سے پیار کریں۔ خود سیکھیں اور بچوں کو سکھائیں۔ اس کے لئے تعلیمی نمونہ پیش کریں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہوں پر گامزن ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے طلبگار ہوں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے تمام اجتماعات میں حضور کے انہیں ارشادات کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے۔ قرآن کریم، حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس ہوتے ہیں۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی ہے اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی بہبود کے لئے دعائیں کی جاتی ہیں۔ علمی ذوق کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے علمی مقابلے ہوتے ہیں۔ صحتِ جسمانی کی طرف توجہ دلانے کے لئے کھیلوں کا انتظام ہوتا ہے۔

غرض اجتماعات کے تین دن دینی شغف میں گزرتے ہیں۔ اگر ان میں شرکت کرنے والے واپس جا کر اپنی اپنی مجالس میں ان دنوں کی یاد کو تازہ کریں تو یقیناً جماعت کے سارے افراد ان اجتماعات کے برکات و انوار سے متمتع ہو سکیں گے۔

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین!

گیمبیا (مغربی افریقہ) پر خدا تعالیٰ کا ایک خاص فضل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بابرکت کپڑا گیمبیا میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مندرجہ ذیل مضمون مکرم مولانا محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلادِ عربیہ (حال مبلغ گیمبیا) نے آج سے تین سال قبل ایک اخبار کے لئے لکھا تھا۔ تحریک جدید کے قارئین کے ازدیادِ ایمان کی خاطر اسے تحریک جدید میں بھی شائع کیا جا رہا ہے ——— (ایڈیٹر)

براعظم افریقہ اہل یورپ کی اصطلاح میں تاریک براعظم (Dark Continent) کہلاتا ہے۔ اس کے سیاہ فام باشندے مدت تک اہلِ یورپ کی استعماری طاقتوں کی غلامی کی زنجیروں میں جکڑے اور گھروں سے بے گھر اور وطنوں سے بے وطن کئے جاتے رہے اور ان سے انسانیت سوز سلوک کیا جاتا رہا اور آج بھی اس کی جھلک امریکہ وغیرہ میں نظر آ رہی ہے جہاں کے یورپین سفید باشندے سیاہ رنگ رکھنے والے حبشیوں کو جنہیں ان کے آباؤ اجداد غلامی کی زنجیروں میں جکڑ کر امریکہ کی زمینوں کو آباد کرنے کے لئے لے جاتے رہے، ابھی تک ان کے بنیادی انسانی حقوق، مساوات وغیرہ دینے کے لئے تیار نہیں۔ اور سیاہ فام امریکن باشندے اپنے ان حقوق کے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔

آخر وہ وقت آ گیا جب خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ اسیروں کے رستگار محمود کے ذریعہ ان سیاہ فام اسیروں کو بھی رہا کر دیا جائے اور سیاسی و مذہبی غلامی سے ان کو بھی نجات دی جائے۔

فروری ۱۹۲۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ ثانی، مصلح موعود، سیدنا محمود رضی اللہ عنہ اسیروں کے رستگار نے مغربی افریقہ میں ایک احمدیہ مشن اپنے نہایت ہی اعلیٰ درجہ کے محب و خادم حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؓ کے ذریعہ قائم فرمایا۔ تا اس تاریک براعظم کو بھی نیرِ اسلام و احمدیت کے ذریعہ نورِ اسلام و احمدیت سے منور کیا جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئی طلوع الشمس من مغربہا حرفاً حرفاً پوری ہو۔ چونکہ یہ خدا تعالیٰ کی ایک تقدیر و مشیت تھی اس لئے حضور رضی اللہ عنہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور یہ تاریک براعظم حضورؓ کی زندگی میں ہی استعماری طاقتوں کی غلامی سے نجات پا گیا اور اس میں ہر جگہ قومی حکومتیں قائم ہو گئیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپین استعماری طاقتیں اپنا بوریا بستر اُٹھا کر یورپ کو واپس چلی گئیں اور احمدیہ مشن کی شاخیں بھی اس تاریک براعظم کے مغربی حصہ میں حضورؑ کی زندگی میں ہی قائم ہوگئیں۔ چنانچہ نائیجیریا، غانا (گولڈ کوسٹ) ٹوگولینڈ، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، سیرالیون اور گیمبیا میں احمدیہ مشنوں کے ذریعہ اسلام کی شعاعیں اس حصۂ براعظم کو منوّر کر رہی ہیں اور اسلام کے حریف (عیسائی مشن) اور ان کی پشت پناہ یورپین طاقتیں باوجودیکہ انہوں نے اس حصۂ افریقہ میں گزشتہ دو سو سال سے کام شروع کیا اور اپنی مضبوط جڑھیں بزعم خود لگالی تھیں اپنی شکست کا خود اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ وقتاً فوقتاً احمدیہ لٹریچر میں ان کا ذکر آتا رہتا ہے۔

آزادئ گیمبیا

اکتوبر ۱۹۶۳ء میں گیمبیا کو مکمل اندرونی آزادی اور فروری ۱۹۶۵ء میں مکمل آزادی حاصل ہوگئی۔ یہ ملک براعظم افریقہ میں سلطنتِ برطانیہ کی پہلی کالونی اور آزاد ہونے کے لحاظ سے سب سے آخری کالونی تھی۔ اس کی آزادی کے بعد دنیا کی سب سے بڑی استعماری طاقت و حکومت براعظم افریقہ سے رخصت ہوگئی۔ اور آخری گورنر (انگریز) اس کا گورنر جنرل مقرر ہوگیا۔

ایک عظیم الشان بشارت

دس دسمبر بروز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صاحبزادہ میرزا ناصر احمد صاحب نصرہ اللہ وایدہ نے جماعت احمدیہ کو یہ عظیم الشان بشارت اپنے خطبہ جمعہ میں دی:۔

"میں جماعت کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی اہم ہیں کیونکہ دنیا میں ایک روحانی انقلاب عظیم پیدا ہونے والا ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ کونسی خوش بخت قومیں ہوں گی جو ساری کی ساری یا انکی اکثریت احمدیت میں داخل ہوگی۔ وہ افریقہ میں ہونگی یا جزائر میں یا دوسرے علاقوں میں لیکن میں پورے وثوق کے ساتھ آپ کو کہہ سکتا ہوں کہ وہ دن دُور نہیں جب دنیا میں ایسے ممالک اور علاقے پائے جائیں گے جہاں کی اکثریت احمدیت قبول کرلیگی اور وہاں کی حکومت احمدیت کے ہاتھ میں ہوگی۔"

"..... حضور (حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناقل) کے بعض کشوف اور الہامات یہ بتاتے ہیں کہ وہ آخری فتح جس میں اسلام دنیا پر غالب آجائیگا شاید کچھ دیر چاہتی ہو لیکن ان آنے والے پچیس تیس سالوں میں بعض ممالک اور علاقوں میں احمدیت کو کثرت حاصل ہوجائیگی (انشاء اللہ)

اور وہاں کے رہنے والے اپنی زندگیاں تعلیم احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے مطابق گزارنے والے ہوں گے لیکن اِس انقلابِ عظیم کے لئے جو دروازہ پر کھڑا ہے کتنی ہی قربانیاں ہیں جو آپ کو دینی ہونگی پس آپ کو وہ قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے

خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش آپ پر کرنا تو چاہتا ہے لیکن پہلے وہ یہ دیکھے گا کہ آپ ان فضلوں کے مستحق بھی ہیں یا نہیں"

(الفضل ۹ر جنوری ۱۹۶۶ء)

ابھی اِس عظیم الشان بشارت پر ایک ہفتہ ہی گزرا تھا کہ حضور کی خدمت میں گیمبیا سے بذریعہ تار یہ اطلاع مل گئی کہ حضور کے ایک مخلص خادم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گیمبیا الحاج فمارا محمّد سنگھاٹے گیمبیا کے ایکٹنگ گورنر جنرل مقرر ہو گئے ہیں۔ اور حضور نے یہ عظیم الشان خوشخبری ۲۱ر دسمبر ۶۵ء کے روز جلسہ سالانہ کے حاضرین کو جن کی تعداد ایک لاکھ کے قریب تھی، سُنادی۔ جس پر ربوہ کی ساری فضا اللہ اکبر اور امیرالمؤمنین زندہ باد کے نعروں سے گونج اُٹھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(الفضل ۲۴ر دسمبر ۱۹۶۵ء)

اخویم الحاج سنگھاٹے صاحب خدا کے فضل سے نہایت مخلص احمدی ہیں۔ آپ ۱۹۶۳ء میں جماعت احمدیہ میں خاکسار کے ذریعہ داخل ہوئے اور جماعت احمدیہ گیمبیا نے اسی سال اپنے سالانہ انتخاب میں انہیں وائس پریذیڈنٹ منتخب کرلیا۔ (پریذیڈنٹ اخویم غوث محمد کیٹا تھے) ۱۹۶۴ء میں آپ اپنی دونوں بیویوں سمیت بذریعہ ہوائی جہاز حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے اور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گیمبیا بھی ہو گئے۔

آپ گیمبیا کے میندنگو قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں جس کی آبادی گیمبیا میں ۹۰ فیصد کے قریب ہے۔ باتھرسٹ شہر کے باشندے ہیں اور گیمبیا کے مشہور ترین ہمدرد بنی نوع انسان لیڈروں میں سے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت

ایکٹنگ گورنر جنرل ہونے پر آپ کو تحریک ہوئی کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا ہے کہ:-

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

تو مجھے بھی حضورؑ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنی چاہیئے۔ اس پر آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ وایدہ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور! مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس کپڑوں میں سے کوئی کپڑا بطور تبرک عطا فرمائیں۔ تا میں بھی اس سے برکت ڈھونڈوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متبرک کپڑا

حضور نصرہ اللہ و ایدہ نے آپ کی درخواست کو ازراہ محبت و شفقت (جو آپکو اپنی عزیز جماعت اور مخلص خدام سے ہے) منظور فرما لیا اور خاکسار کو ۱۴ جون ۱۹۶۶ء کو طلب فرمایا اور اپنے دستِ مبارک سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُراز برکات کپڑوں میں سے ایک قطعہ عنایت فرمایا اور فرمایا کہ میں اسے اپنی نگرانی میں الحاج سنگھاٹے صاحب کو بذریعہ ڈاک حضور کی طرف سے بھجوا دوں اور سپردِ ڈاک کرنے سے پہلے اسے حضور کو دکھلا دوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مبارک اور متبرک کپڑے سے جو سفید رنگ کا باریک اور ملائم کپڑا تھا اور چھوٹے سے رومال کے سائز کا تھا۔ اور حضور نصرہ اللہ و ایدہ نے اسے سبز ساٹن کے ایک لفافہ میں (جس کا سائز اندازاً $2\frac{1}{2} \times 3\frac{1}{2}$ تھا) رکھا ہوا تھا جو تین طرف سے سِلا ہوا تھا اور اُوپر سے کھلا اور پُش بٹن سے بند کیا ہوا تھا۔

خاکسار نے حضور کی اجازت سے حضور کے سامنے اس سے برکت حاصل کی۔ اور خاکسار کی درخواست پر حضور نے اس مقدس قطعہ پر اپنے ہاتھ سے اپنے دستخط

مرزا ناصر احمد

اپنے قلم سے فرما دیئے اور اس کے نیچے حضور کے ارشاد کے مطابق

خلیفۃ المسیح الثالث

کی مُہر لگا دی گئی اور ۱۴-۹-۱۹۶۶ اسکے نیچے لکھ دیا گیا اور اسکے ساتھ افسرانِ ڈاکخانہ کی سہولت کے لئے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث امام جماعت احمدیہ کے مطبوعہ فارم کے ایک کاغذ پر انگریزی زبان میں یہ الفاظ لکھ دیئے گئے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث
میرزا ناصر احمد صاحب کی طرف سے عطیہ برائے
ہز ایکسیلنسی الحاج ایف ایم سنگھاٹے گورنر جنرل
آف گیمبیا۔

چوہدری محمد شریف — عبدالرحمٰن انور
سابق امیر گیمبیا — پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث"

اور یہ مقدس قطعہ رجسٹرڈ لفافہ میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد۔ چوہدری غلام محمد صاحب ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ۔ چوہدری عبدالقدیر صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور قریشی عطاء اللہ صاحب ہیڈ کلرک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے سامنے ان سب کو دکھلا کر میں نے بند کر دیا اور لاکھ کی مُہریں اس پر لگا دی گئیں اور ۱۵ جون ۶۶ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ و ایدہ کی خدمت میں خاکسار نے پیش کیا اور حضور نے بعد ملاحظہ اسے بذریعہ ہوائی ڈاک ارسال کر دینے کی منظوری عطا فرما دی۔ اور یہ مقدس ملفوف سپرد ڈاک کر دیا گیا۔

خدا تعالیٰ کا ایک اور نشان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ مبارک و

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقدس کپڑا پاکستان سے روانہ ہوکر گیمبیا میں پہنچ گیا اور ۵ جولائی ۱۹۶۶ء کو ہز ایکسیلنسی الحاج سنگھاٹے صاحب کے ہاتھ میں صحیح وسلامت پہنچا اور انہوں نے اسی روز اس کی وصولی کی اطلاع سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ وایدہ کی خدمت میں بذریعہ تار ارسال کی اور حضور کی اس شفقت و نوازش پر تہ دل سے حضور کا شکریہ ادا کیا۔

اور اسی روز یعنی ۵ جولائی کو ہی شام کے وقت بی بی سی لنڈن سے گیمبیا میں خصوصاً اور ساری دنیا میں عموماً حکومتِ برطانیہ کی طرف سے یہ اعلان نشر ہوا کہ ہر میجسٹی ملکہ برطانیہ نے ہز ایکسیلنسی الحاج ایف۔ ایم سنگھاٹے صاحب ایکٹنگ گورنر جنرل گیمبیا کو آج کی تاریخ سے **گیمبیا کا گورنر جنرل** مقرر کر دیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اور یہ ایک اس دنیا کی بہت بڑی پہلی برکت ہے جو اخویم سنگھاٹے صاحب کو حاصل ہو گئی۔ یعنی آپ اپنے ملک کے گویا پہلے بادشاہ بن گئے۔

برادرم سنگھاٹے صاحب **مغربی افریقہ کے پہلے احمدی** ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تیسرے خلیفہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس کپڑوں میں سے ایک کپڑے کا مقدس ٹکڑا عنایت فرمایا اور اس طرح ان کو **برکت** دی۔ اور ان کے ذریعہ سے گویا ساری مغربی افریقہ کو یہ پہلی برکت حاصل ہوئی۔ اور گیمبیا کے پہلے شخص ہیں جو پہلے انگریز گورنر جنرل کے رخصت پر چلے جانے کی وجہ سے پہلے ایکٹنگ گورنر جنرل بنے اور اب پہلے گورنر جنرل ہیں۔ ہم اس اعزاز اور برکت پر ان کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے ان کے اہل وعیال اور ان کے ملک گیمبیا کو اپنی بے شمار برکات اور فضلوں کا مورد بنائے اور ان کا یہ اعزاز جماعت احمدیہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کے مزید فضلوں اور برکات کا باعث ہو اور آئندہ

پچیس تیس سال تک

اور بھی کئی بادشاہ اور ملک اس سلسلہ میں داخل ہوں اور ان برکتوں سے حصہ پائیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مقدر کر رکھی ہیں۔ اور یہ مقدس کپڑا بہت دیر تک مغربی افریقہ میں محفوظ رہے۔

نیز یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ وایدہ کا مبارک سایہ بہت دیر تک

جماعت احمدیہ کے سر پر

قائم رکھے تاہم آپ کے ذریعہ بھی خدا تعالیٰ کی ایسی عظیم الشان بشارتوں کو سنتے اور ان کے پورا ہونے پر اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد ہوتے رہیں۔ اور ان قربانیوں کی بھی توفیق پاتے رہیں جو ہم سے مطلوب ہیں۔ اللّٰھم آمین

خاکسار۔ چوہدری محمد شریف

مدیر اُردو ڈائجسٹ کے نام ایک خط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے اُردو ڈائجسٹ کے مدیر صاحب کے نام ایک خط ارسال کیا تھا جو مدیر موصوف نے چھاپنا "مناسب" نہیں سمجھا ہم اِس خط کے بعض حصے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں ——— (مدیر)

" محترمی!

مَیں "اردو ڈائجسٹ" کا مطالعہ ہمیشہ بڑے شوق سے کرتا ہوں اور اس کے تحقیقی مقالہ جات اور ادبی اور علمی مضامین کو پڑھ کر مَیں بہت محظوظ ہوتا ہوں۔ مجھے اِس بات سے بہت خوشی ہے کہ آپ کا "اُردو ڈائجسٹ" ایک بلند پایہ اُردو رسالہ ہے اور یہ اُردو ادب کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اِس لحاظ سے یہ بات آپ کو یقیناً زیب دے گی کہ جہاں آپ کے رسالہ کے مندرجات علمی اور ادبی لحاظ سے اعلیٰ درجہ کے ہوں وہاں یہ حق و صداقت پر بھی مبنی ہوں اور تعصب و فرقہ وارانہ عناد کو ان میں قطعاً کوئی دخل نہ ہو۔

اُردو ڈائجسٹ کا شمارہ اپریل ۶۹ء اِس وقت میرے پاس ہے اور اس میں شائع شدہ مولانا سراج الرحمٰن صاحب ندوی کا انٹرویو بعنوان "یوگنڈا میں صلیب و ہلال کی کشمکش" مَیں نے گہری دلچسپی اور پوری توجہ سے پڑھا ہے۔

اِس امر میں کوئی شک نہیں ہے کہ یوگنڈا میں عیسائیت کی جدوجہد افریقہ کے باقی سب ممالک کی نسبت بہت زیادہ ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ آج سے چند سال قبل "آل افریقہ چرچ کانفرنس" کے انعقاد کے لئے سارے افریقہ میں سے صرف یوگنڈا کو ہی منتخب کیا گیا تھا اور اب اگلے ماہ پوپ پال ششم کا پھر سارے افریقہ میں سے صرف یوگنڈا کو ہی اپنے دَورہ کے لئے منتخب کرنا بھی اِسی بات کی غمّازی کرتا ہے۔ پس مولانا سراج الرحمان صاحب ندوی کا انٹرویو اس لحاظ سے بڑا ہی بروقت ہے اور آپ نے عیسائیت کی مساعی کو خوب بیان کیا ہے لیکن خامی صرف یہ رہ گئی ہے کہ اس ضمن میں جو کوششیں ہلال یعنی اسلام کی طرف سے اِس ملک میں ہو رہی ہیں۔ .... عاکسار اِس سلسلہ میں بعض ضروری امور پیش کرنا چاہتا ہے۔

اِس امر میں کوئی شک نہیں ہے کہ یوگنڈا میں جماعت احمدیہ کے افراد کی تعداد بہت قلیل ہے اور عام مسلمانوں کی مجموعی تعداد کے بالمقابل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری حیثیت بمشکل آٹے میں نمک کے برابر ہے لیکن اصل چیز تو صحیح اور مؤثر خدمتِ اسلام ہے۔

ہماری متعدد دیہاتی مساجد کے علاوہ اس ملک کے تین بڑے شہروں یعنی کمپالہ، جنجہ اور مساکہ میں ہماری تین عظیم الشان پختہ مساجد ہیں۔ ان ہر سہ مساجد پر ہماری یہاں کی مقامی جماعتوں نے کم و بیش دو لاکھ روپے کے برابر رقم خرچ کر کے ان کو تعمیر کیا ہے اور ان میں سے ہر ایک میں پنجاب یونیورسٹی کا فارغ التحصیل ایک ایک فاضل عربی متعین ہے بلکہ مساکہ کی مسجد کے ساتھ ان دنوں دو ہیں۔ یعنی ان دنوں اس ملک میں جماعت احمدیہ کی طرف سے چار تجربہ کار پاکستانی مبلغ تبلیغ اسلام کیلئے مامور ہیں جن کے ماتحت اس وقت کم و بیش آٹھ افریقی مبلغین اور ہیں اور ان افریقیوں کی تعداد کو زیادہ کرنے کے لئے جنجہ میں ایک ٹریننگ کلاس اس وقت جاری ہے اور دوسری مساکہ میں کھولنے کی تیاری ہو رہی ہے۔

ہماری کمپالہ کی مسجد کے ساتھ ہمارا ایک پختہ سیکنڈری سکول عرصہ ۳ سال سے جاری ہے جس میں پاکستان سے آمدہ تین گریجویٹ احمدی اساتذہ درس و تدریس کر رہے ہیں اور ان کے علاوہ چھ مقامی اساتذہ اور ہیں۔ اس سکول میں ۳½ سو کے قریب طلبہ زیرِ تعلیم ہیں جن میں سے مسلم طلبہ کو ہم خود دینیات پڑھاتے ہیں۔ اسکے علاوہ کمپالہ سے دس میل دور اور ستر میل دور جانب مشرق ہمارے دو پرائمری سکول ہیں اور ۹۰ میل دور جانب مغرب ایک اور پرائمری سکول ہے۔ ہم ان دنوں develop کر رہے ہیں۔ ان پرائمری سکولوں میں مسلمان بچوں کی دینی تعلیم کے لئے ہم نے اپنے تیار کردہ دینی اساتذہ مقرر کر رکھے ہیں۔

ہمارے سیکنڈری سکول میں اس وقت جو بعض عیسائی ٹیچر کام کر رہے ہیں اُن کی جگہ مسلمان اساتذہ لانے کے لئے اس وقت ہمارے تین افریقی مسلمان طلبہ کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں اور ایک اور افریقی مسلمان کو اس غرض سے ثانوی تعلیم دلائی جا رہی ہے تاکہ اُسے مستقبل قریب میں اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے پاکستان بھیجا جائے۔

صحیح اسلامی تعلیم کو رائج کرنے کے لئے جو کتب ہماری جماعت نے یہاں شائع کی ہیں انکی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ قرآن مجید کا سب سے پہلا لوگنڈی ترجمہ (پہلے پانچ پاروں پر مشتمل پہلی جلد شائع ہو کر ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہے اور بقیہ ۲۵ پارے دو جلدوں میں شائع ہونے کے لئے تیار ہیں اور اسوقت ان پر نظرِ ثانی ہو رہی ہے)۔

۲۔ نماز کا سب سے پہلا لوگنڈی ترجمہ جس میں عربی متن کے علاوہ اس متن کو رومن زبان میں بھی درج کر دیا گیا ہے۔ تاکہ غیر عربی خوان جلد نماز سیکھ سکیں۔

۳ - اسلامی اسباق پر مشتمل سب سے پہلی کتاب بزبان لوگنڈی۔

۴ - روزوں کے متعلق سب سے پہلی کتاب بزبان لوگنڈی۔

۵ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ چالیس احادیث کا سب سے پہلا لوگنڈی ترجمہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس ملک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر کوئی کتاب آج تک کسی نے شائع نہیں کی ہے۔ ہم نے اِس وقت تک ایک کتاب "لائف آف محمدؐ" اِس ملک کے پریذیڈنٹ جناب ملٹن اوبوٹے صاحب کے قبیلہ کی زبان "لوگنڈا" میں کئی ہزار کی تعداد میں شائع کردی ہے اور یہاں کی سب سے بڑی زبان لوگنڈی میں "لائف آف محمدؐ" پریس میں دی جاچکی ہے۔

اِن کتب کی مقبولیت کا اندازہ اِس امر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ ان میں سے بعض دوسری اور بعض تیسری دفعہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوچکی ہیں اور پھر ان کو خریدنے والے ۹۰ فیصدی وہ مسلمان ہیں جو ہماری جماعت سے وابستہ نہیں ہیں۔ پس یہ ہے وہ حقیقی اور سچی خدمت اسلام جو جماعت احمدیہ اِس ملک میں بجا لا رہی ہے اور جس کے لئے یہاں کے مسلمان بجا طور پر اس کے ممنون ہیں۔۔۔۔ اس ملک میں اسلام کو قائم و دائم رکھنے اور مسلمانوں کو ان کی زبان میں دینِ اسلام سکھانے کے لئے جماعت احمدیہ جو خدمت کر رہی ہے اس کو ہرگز بنظرِ استخفاف نہیں دیکھا جاسکتا۔

اِس ضمن میں ایک اور بات بھی قابلِ غور ہے جو یہ ہے کہ اسلامی تہواروں پر اس ملک کے سب سے زیادہ شائع ہونے والے انگریزی اخبار میں نکلنے والے مضامین صرف جماعت احمدیہ کی طرف سے ہی شائع ہوتے ہیں اور کسی کو یہ توفیق میسر نہیں آتی۔

جہاں تک غیر مسلموں میں تبلیغ کا سوال ہے گزشتہ سال ہم نے لوگنڈی زبان میں ایک اشتہار "کیا مسیح خدا ہے؟" تیسری دفعہ دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا جسے عام مسلمانوں کے علاوہ متعدد سُنّی علماء و شیوخ ہم سے حاصل کرکے برائے تبلیغ اسلام عیسائیوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں دو خصوصی کتب عیسائیوں میں تبلیغ کے لئے ہماری طرف سے بزبان سواحیلی (جو سارے مشرقی افریقہ کی Lingua Franca یعنی عام زبان ہے) شائع ہوچکی ہیں)۔ پہلی کتاب "کفارۂ مسیح" ہے جس میں کفارہ کو عقلی و نقلی دلائل سے باطل ثابت کیا گیا ہے دوسری دفعہ دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوچکی ہے۔ دوسری کتاب جسے میں نے خود مرتب کرکے حال ہی میں اِس ملک سے شائع کیا ہے اس کا نام ہے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بائبل میں"۔ اِس کتاب میں تورات و انجیل کی متعدد پیشگوئیاں جمع کرکے ان کو بادلائل ایسے طور پر لکھا گیا ہے کہ ہر پڑھا لکھا مسلمان اسکے ذریعہ سے

باسانی عیسائیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا قائل کر سکتا ہے اور یہ کتاب سینکڑوں کی تعداد میں فروخت بھی ہونی شروع ہو گئی ہے۔

آپ کے قارئین کرام کی معلومات میں اضافہ کے لئے یہ درج کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ سارے مشرقی افریقہ کی عام زبان یعنی سواحیلی میں سب سے پہلا ترجمہ قرآن جو تفسیری نوٹوں کے ساتھ شائع ہوا ہے اور بے ان ممالک کی Inter Territorial Language Committee نے سواحیلی زبان سیکھنے کے لئے ایک مستند کتاب قرار دیا ہے وہ بھی صرف اور صرف ہماری جماعت ہی کی طرف سے شائع ہوا ہے اور ہزارہا کی تعداد میں فروخت ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ کو شائع ہوئے ۱۶ سال کا عرصہ ہو چکا ہے اسی طرح علم تجوید القرآن کے متعلق سواحیلی زبان میں پہلی کتاب بھی گزشتہ سال سب سے پہلے صرف ہماری جماعت کی طرف سے ہی شائع ہوئی ہے۔

بالآخر میں آپ کے قارئین کے افادہ کی خاطر مولانا موصوف کی ایک اور غلط فہمی کی اصلاح کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ مشرقی افریقہ میں بے شک کثرت کے ساتھ سواحیلی زبان بولی جاتی ہے اور اس میں یقیناً عربی الفاظ کثرت سے پائے جاتے ہیں لیکن یہ کہ اس زبان کا رسم الخط ان دنوں عربی ہے ہرگز درست نہیں ہے کبھی بے شک اس کا رسم الخط عربی ہوا کرتا تھا اور اب بھی شاید خال خال کوئی اسے عربی رسم الخط میں لکھ سکتا ہو لیکن اس زبان کا رائج الوقت رسم الخط رومن ہے جو عیسائیوں کی اسلام دشمنی کا ایک اور بین ثبوت ہے۔ عیسائی مشنری جب ان ممالک میں آئے تو انہوں نے دیکھا کہ یہاں کی عام زبان کا رسم الخط عربی ہے اور اس رسم الخط سے چونکہ اسلام اور قرآن کی طرف طبعاً ایک میلان طبائع میں پیدا ہونے کا انہیں شدید اندیشہ تھا اس لئے انہوں نے اسے رومن زبان میں لکھنا شروع کر دیا اور اپنے حکومتی اثر و نفوذ سے کام لے کر اسے پورے طور پر رومن زبان میں منتقل کر کے ہی دم لیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آجکل سواحیلی زبان کی عام خط و کتابت اور سواحیلی کے سب اخبار و کتب وغیرہ رومن رسم الخط میں ہی ہوتے ہیں۔ والسلام

خاکسار محمد اسحٰق صوفی عفی عنہ

انچارج احمدیہ مسلم مشن۔ یوگنڈا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقایا دار حضرات سے

گزارش ہے کہ وہ اپنا بقایا چندہ ادا کر کے ماہنامہ تحریک جدید سے تعاون فرمائیں!

مینیجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ

کرسمس ۲۵ دسمبر؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم الحاج مولوی نصیر الدین احمد صاحب ایم-اے، بی ٹی)

عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی یاد میں ۲۵ر دسمبر کو کرسمس کا تہوار مناتے ہیں۔ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۲۵ر دسمبر کو پیدا ہوئے تھے۔ لیکن یہ بات بھی تاریخی لحاظ سے غلط ثابت ہو چکی ہے۔ چنانچہ انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں لفظ کرسمس کے ماتحت جو کچھ لکھا ہے اس کا لب لباب یہ ہے کہ :-

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے سال اور تاریخ کے بارہ میں کبھی بھی تسلی بخش تصفیہ نہیں ہو سکا۔ ۳۴۰ء میں عیسائیت کے فرمانرواؤں نے یہ دن سردیوں میں منانے کا فیصلہ اس لئے کیا کہ انہی دنوں میں بہت پرانے زمانوں سے ایک میلہ منایا جاتا تھا۔ اس میلہ کی غیر عیسائیوں کے دلوں میں سب سے زیادہ اہمیت تھی۔ اور خود عیسائیوں پر اس کا گہرا اثر تھا۔"

اور چیمبرز انسائیکلو پیڈیا کے مطابق "یہ تہوار ۲۵ر دسمبر کو سورج کی پیدائش کے دن کے طور پر منایا جاتا تھا۔ جب چرچ اس تہوار کو بند نہ کروا سکا تو انہوں نے اس تہوار کو "روحانیت کے سورج کی پیدائش" کا نام دیکر منانا شروع کر دیا۔"

خود عہد نامہ جدید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت سے متعلقہ قرائن واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ آپ کی پیدائش کے دن دسمبر میں نہیں بلکہ اگست یا ستمبر میں تھے۔ مثلاً انجیل لوقا باب ۲ آیت ۷ اور ۸ میں مذکور ہے کہ ان ایام میں بلک میں چرواہے رات کو کھلے میدانوں میں ہوتے تھے تاکہ اپنے گلے کی حفاظت کر سکیں۔

ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بشپ بارنز (BISHOP BARNS) اپنی کتاب "RISE OF CHRISTIANITY" کے صفحہ ۷۹ پر لکھتے ہیں :-

"مسیح کی پیدائش ۲۵ر دسمبر کو ہونے کے بارہ میں کوئی سند موجود نہیں۔ کیونکہ اگر لوقا کی اس روایت کی اہمیت کا لحاظ رکھا جائے تو مسیح کی پیدائش دسمبر میں نہیں ہوئی کیونکہ ان دنوں میں بیت اللحم کے نزدیک چرواہے اپنے ریوڑ کی حفاظت کے لئے

میدانوں میں سوتے تھے لیکن دسمبر
کے مہینہ میں یہ ممکن نہ تھا کیونکہ ان
دنوں میں تو وہاں سخت سردی ہوتی
ہے۔ جودیا کے اس پہاڑی علاقہ
میں ان دنوں میں برف پڑتی ہے۔"

اسی آیت کے تحت "PEAKES COMMENTARY"
کے صفحہ ۲۷۷ پر لکھا ہے:۔

"یہ موسم (یعنی مسیح کی پیدائش کا)
دسمبر کا نہیں ہو سکتا۔ 'کرسمس' کی
روایت مغربی ممالک میں بہت
بعد میں قائم ہوئی ہے۔"

قرآن شریف سے بھی اسی بات کی تصدیق ہوتی
ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اگست یا
ستمبر کے مہینے میں ہوئی جبکہ درختوں پر کھجوریں پک
جاتی ہیں اور اس کے درخت کے تنے کو ہلانے سے
کھجوریں نیچے گر پڑتی ہیں ؛

ہم ماہنامے کے ہر خریدار سے یہ توقع رکھتے
ہیں کہ اگر وہ کسی غیر از جماعت دوست کے نام رسالہ
نہیں لگوا سکتے تو کم از کم اپنا پرچہ ضرور کسی نہ کسی
غیر از جماعت دوست کو دکھائیں اور انہیں فعال
مسلمان بننے میں مدد دیں۔ اس وقت اسلام کو اپنے
ہر نام لیوا کی خدمت کی ضرورت ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُکھ دیا آپ نے ستایا بھی
ہم نے لیکن وہی محبت کی

زخم کھائے بھی تلملائے بھی
نہ کسی کی کوئی شکایت کی

ہم نے ہر دم تجھی کو یاد کیا
ہم نے ہر دم تری عبادت کی

بارہا لڑکھڑا گیا سالکؔ
بارہا آپ نے عنایت کی

(امین اللہ خان سالکؔ)

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) مبلغینِ کرام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی زرّیں ہدایات

مکرم مولانا محمد صادق صاحب اور مکرم چوہدری غلام یاسین صاحب نے انڈونیشیا روانگی سے قبل جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہر مبلّغ کو اپنے دائرہ عمل میں بشاشت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جماعت کے تمام افراد سے باپ جیسی محبت کرنی چاہیئے اور ہمدردی تو ہر مذہب و ملّت کے تمام افراد سے اس کے فرائض میں داخل ہے۔ اگر کبھی جماعت کے دوستوں میں کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو سب سے بالاتر ہو کر اس اختلاف کو مٹانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کسی موقعہ پر بھی کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے جماعت کے کسی دوست کو بے وجہ یہ خیال پیدا ہو کہ مبلّغ نے کسی دوسرے شخص کی طرفداری کی ہے۔ مرکز میں تو جماعت کے دوست خلیفۂ وقت کے پاس آسانی سے اور جلدی سے اپنی مشکلات پیش کر سکتے ہیں لیکن بیرونی ممالک کی جماعتوں میں وہ آسانی سے مبلّغ ہی کے پاس آ سکتے ہیں اور اس سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ انکے معاملات کو سلجھائے اس لئے مبلّغ کی ذمہ واری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اسے خلیفۂ وقت کی نمائندگی میں نہایت ہمدردانہ طریق اختیار کر کے جماعت کے تمام دوستوں کی ضرورتوں کا خیال رکھنا چاہیئے اور ان کے اندر ایک خاص قسم کی روحانی بشاشت پیدا کرنی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس موقع پر یہ بھی فرمایا کہ یہ بات نہایت اہم ہے کہ تمام حالات سے مرکز کو پوری طرح باخبر رکھا جائے اور اس کا بہترین ذریعہ ہفتہ واری ڈائری کا ارسال کرنا ہے۔ جو مبلّغ ڈائری ارسال نہیں کرتا ہم اس کے متعلق کس طرح سمجھ سکتے ہیں کہ وہ کام کر رہا ہے اور ہمیں کس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کیا کام کر رہا ہے۔ پس یہ نہایت ضروری ہے کہ باقاعدگی کے ساتھ رپورٹیں ارسال کی جائیں اور ان رپورٹوں میں ہر نوعیت کے کام کی مناسب تفصیل پیش کی جانی چاہیئے۔

اگرچہ یہ باتیں حضور نے مکرم مولوی محمد صادق صاحب اور چوہدری غلام یاسین صاحب سے ملاقات کے وقت فرمائی تھیں لیکن درحقیقت تمام مبلّغین سے اِن باتوں کا گہرا تعلق ہے۔ پس ہم میں سے ہر شخص کو چاہیئے کہ اِن امور کو ہمیشہ مدّنظر رکھے اور ان کے مطابق کام کرنیکی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ جملہ مبلّغین کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(۲) بڑائی — یا — اچھائی؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیاسی دُنیا میں امریکہ کی امارت اور طاقت کا کون انکار کر سکتا ہے۔ نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ جہاں چاہے، جو چاہے کرتا ہے اور لوگ تماشائی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ اسے بڑائی تو کہہ سکتے ہیں لیکن چونکہ ہر بڑائی لازمی طور پر "اچھائی" نہیں ہوتی اس لئے یہ بات غور طلب ہے کہ امریکہ کی بڑائی اچھائی بھی ہے یا نہیں؟ لیکن آپ جس قدر اس امر پر غور کریں گے اُتنا ہی آپ اِس نتیجہ کے قریب پہنچیں گے کہ امریکہ کی بڑائی اچھائی سے کوسوں دُور ہے۔ امریکہ کے ایک بہت بڑے صحافی جو دراصل عیسائیت کے ایک بہت بڑے پرچارک بھی ہیں اپنے رسالہ "ملین ٹروتھ" میں لکھتے ہیں:۔

"اس قوم (امریکہ کے لوگ) نے سکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں خدا تعالیٰ کی ہستی کا انکار کر دیا ہے۔ سائنس نے خدا تعالیٰ کی ہستی کو رد کر دیا ہے (اگرچہ بعض سائنسدان اپنی انفرادی حیثیت میں ابھی تک خدا تعالیٰ کی ہستی کا اقرار کرتے ہیں) اور (اس قوم نے) اپنے آپکو مسیحا کی حیثیت کا حامل قرار دے لیا ہے اور اس کوشش میں ہے کہ ہمیں ہماری مشکلات سے نجات دے۔ ہمارے اخلاق انتہائی پستی میں جا گرے ہیں۔ ہمارے گھر اور گھریلو زندگی برباد ہو چکے ہیں۔ ہمارے بچے بے راہ روی کا شکار ہو گئے ہیں۔ ہم میں سے دس فیصد دماغی امراض میں مبتلا ہیں۔ ہم نہایت تیزی کے ساتھ ایک ایسی قوم بن رہے ہیں جس میں جرائم کی بھرمار ہو۔ ہماری قوم کے افراد شراب میں دھت رہنے لگے ہیں۔ اور خوفناک حد تک منشیات کا استعمال ہونے لگا ہے۔ قانون کا احترام مفقود ہو رہا ہے اور اگرچہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنی اس حالت سے پوری طرح آگاہ نہیں حقیقت یہ ہے کہ ہماری قوم انتشار کا شکار ہو چکی ہے۔"

درست۔ امریکہ ایک بڑا ملک ہے لیکن مندرجہ بالا حالات سے یہ بات بخوبی واضح ہوتی ہے کہ ہر بڑائی لازمی طور پر "اچھائی" کا درجہ حاصل نہیں کر سکتی۔

آپ بڑا بننے کی بجائے اچھا بننے کی کوشش کریں تو یہ دُنیا بھی ملے گی اور دوسری بھی۔ اور آپ اللہ تعالیٰ کی رضا کو بھی حاصل کریں گے۔ یہی زندگی کا حقیقی مقصد ہے ✦

"خدائے من قدمم راند برہِ داؤد"

(مکرم جناب عبدالمنان صاحب ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہیں گے اہلِ ہنر جس کو گوہرِ مقصود
ہے کس کی جرأتِ گویائی ہمکلام اُن سے

وہ ایک چیز ہے دنیا سے آج بھی مفقود
یہ کس نے دُور کیا آ کے زندگی کا جمود

فروغِ شرک سراسر طریقِ خانقہی
نئی زمیں نیا آسماں بنا ڈالا

ہے مقبروں کی سیاہی میں گُم خدا کا وجود
یہ کس کے دم سے ہوئی ہے نئے جہاں کی نمود

حضورِ قلب میسّر نہیں تو کچھ بھی نہیں
ہیں کون لوگ بنائے حمایتِ اسلام

"تمام شب گزرانیم در قیام و سجود"
نہ ہے یہ بختِ رسا آلِ مہدیٔ معہود

اثر کیا نہ اگر قیل و قال نے دل پر
یہ کس نے شوکتِ الہام کی زباں پا کر

بجز سماع نہیں کچھ مجالسِ مولود
دکھا دی کھینچ کے تصویرِ مصلحِ موعود

رسولؐ زندہ ہمارا، کتاب بھی زندہ
یہ کس نے شمعِ خلافت کو پھر کیا روشن

تو کیوں ہوں زندہ خدا تک کے راستے مسدود
ظہورِ قدرتِ ثانی مبارک و مسعود

اگر ہو دیدۂ بینا حجاب کیا معنی
سُنو سُنو کہ جگر سوز انتظار کے بعد

بگوشِ ہوش سُنو نعرۂ اَنَا الموجود
ہُوا ہے صاحبِ الہام کا جہاں میں وُرود

کرے نہ کوئی خردمند جرأتِ انکار
"طریقِ زہد و تعبّد نہ دانم اے زاہد

نگاہ میں جو کبھی ہو مآلِ عاد و ثمود
خدائے من قدمم راند برہِ داؤد"

نسیم سیفی

ہم ــــ اور ــــ وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب راہ میں دھبّے سے نظر آتے ہیں خوں کے
منزل کا پتہ دیتے ہیں آثار جنوں کے
شعلوں سے لپٹتی ہوئی ہر سانس کی سوگند
مومن پہ زمیں تنگ نہ ہے راہِ فلک بند
ہے قبضۂ قدرت میں فضا اور خلا بھی
اِک جنبشِ لب میں ہے فنا اور بقا بھی
کیا چیز ہے مہر و مہ و انجم کی تگ و تاز
چھپ سکتا نہیں سینۂ گیتی کا کوئی راز
ہے گردشِ دوراں کو شرف ہمقدمی کا
تقدیر سے رشتہ ہے نگاہوں کی نمی کا

اے دشمنِ بے راہ خبردار خبردار
یوں اُمّتِ مرحوم کی غیرت کو نہ للکار
لے آیا ہے تُو اپنے سفینہ کو بھنور میں
ظلمات کا سایہ ہے ترے قلب و نظر میں
ہم مسجدِ اقصیٰ کے نگہبان رہیں گے
اِس کام میں جو سہنا پڑا ہم کو، سہیں گے
واللہ کہ ہم اس کے تقدس کے امیں ہیں
سمجھا ہے جو تُو نے، بخدا ہم وہ نہیں ہیں
سرکارِ دو عالمؐ کے ہیں ہم تابعِ فرماں
ہیں غازیٔ جیدار، شہادت کے ہیں ارماں

دیکھا جو کبھی میلی نظر سے بھی ادھر کو
ہم کاٹ کے رکھ دیں گے سرِ رہ ترے سر کو

ایک بہائی مجلس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی عبدالباسط صاحب مبلغ تنزانیہ)

گزشتہ دنوں ایک اخبار میں یہ اعلان پڑھا کہ بہائیوں کی ایک مجلس میں "one God - one People" کے عنوان پر ایک غیر ملکی خاتون کی تقریر ہوگی۔ سب دلچسپی رکھنے والوں کو شامل ہونیکی دعوت دی گئی تھی۔ مکرم مولانا محمد منور صاحب ایک اور احمدی دوست مکرم نورالحق خان صاحب اور خاکسار وقتِ مقررہ پر جلسہ کی مشتہرہ جگہ پہنچ گئے۔ تقریر کا وقت ہو چکا تھا لیکن ہمارے جانے سے قبل ہال میں دو چار آدمیوں سے زیادہ کی حاضری نہ تھی۔ اس فرصت سے فائدہ اٹھانے کے لئے خاکسار نے بہائیوں کے نصب کردہ مختلف طغرے اور تصاویر وغیرہ دیکھنی شروع کر دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد مقررہ تشریف لے آئیں اور ہم اپنی سیٹوں پر بیٹھ گئے۔ اتنے میں ایک ایرانی دوست جو منتظمین میں شامل تھے تھوڑی دیر مقررہ سے کچھ باتیں کر کے ہمارے پاس آئے اور ہم سے کہنے لگے کہ میں ذرا آپ سے باہر ملنا چاہتا ہوں۔ ہم تینوں باہر گئے تو انہوں نے کہا کہ ہمیں آپ کے آنے کی خوشی ہے لیکن میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آپ کو کسی قسم کا کوئی سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ان کی اس پیش بندی پر حیران ہوتے ہوئے ہم نے کہا کہ اگر تقریر کے بعد سٹیج سے سوال کرنے کی دعوت دی گئی تو ممکن ہے ہم سوال کریں اور اگر اجازت نہ دی گئی تو ہم بھی سوال نہ کریں گے۔ لیکن وہ کہنے لگے کہ اگر سوال کرنے کی اجازت بھی دی گئی تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کے سوا اگر کوئی اور سوال کرنا چاہے تو اس کو اجازت ہے لیکن آپ کو کسی صورت بھی اجازت نہ ہوگی۔

مکرم مولانا منور صاحب نے آئندہ پیدا ہو سکنے والے تبلیغی مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے اس شرط کے باوجود وہاں ٹھہرنے اور تقریر سننے کا فیصلہ کیا۔

مقررہ کے تعارف میں یہ بتایا گیا کہ موصوفہ کی والدہ سب سے پہلی غیر ملکی عورت تھی جو بہائیت میں شامل ہوئی اور موصوفہ کے والد نے باب کے مقبرہ کا ڈیزائن بنایا تھا اور خود محترمہ بہائی حلقوں میں بین الاقوامی شہرت رکھتی اور انڈیا، امریکہ، افریقہ کے بیشتر ممالک کا سفر کر کے بہائیت کے متعلق تقاریر کر چکی ہیں۔

موصوفہ کی تقریر انگریزی زبان میں تھی اور ایک افریقن ساتھ ساتھ سواحیلی زبان میں ترجمہ

کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ اپنی اس کوشش میں
بالکل ناکام ثابت ہوا۔ غالباً اسی وجہ سے تقریر
بہت مختصر ہوئی۔ مسلسل تقریر کا وقت بیس منٹ
سے زیادہ نہ ہوگا۔ تقریر کے بعد دو تین سوال بھی
ہوئے۔ ہم بہائیوں کی پُر اصرار خواہش کے "احترام"
میں سوال جواب کے وقفہ میں خاموش رہے البتہ
بعد میں جب مشروبات کا دَور چلا اور سٹیج سے
منتظمین حاضرین کی خاطر داری کی خاطر اٹھ کر ادھر
اُدھر مصروف ہوئے تو مکرم مولانا محمد منور صاحب
مقررہ کے پاس جا بیٹھے اور اس سے مذہبی گفتگو
شروع ہوئی۔ منجملہ اور باتوں کے مکرم مولوی صاحب
نے اس سے دریافت کیا کہ آپ نے سب مذاہب
کی تعریف کی ہے اور سب کو ہی درست بتایا ہے
لیکن بعض اصولی باتوں میں مختلف مذاہب میں
شدید اختلاف بھی موجود ہے بہائیت اس کا کیا
عملی حل پیش کرتی ہے۔ اس پر اُس نے کہا کہ میری
اسلام کے متعلق زیادہ سٹڈی نہیں ہے یہاں پر
بعض اَور دوست موجود ہیں جو اسلام کے متعلق
مجھ سے زیادہ معلومات رکھتے ہیں اور وہ آپ سے
گفتگو کر کے آپ کو معلومات بہم پہنچا سکیں گے۔
جن "دوستوں" کی طرف اس نے اشارہ کیا ان سے
مراد وہی ایرانی تھے جو تقریر سے قبل ہمیں سوالوں
سے منع کر کے اپنی "وسعتِ علمی" اور "وسعتِ حوصلہ"
کا ثبوت فراہم کر چکے تھے۔

اِسی اثناء میں خاکسار نے بھی دو بہائیوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے گفتگو کی۔ ان میں سے ایک کے متعلق یہ بتایا گیا
کہ یہ ہمارے یہاں کے سیکرٹری ہیں لیکن باوجود
اس کے کہ مَیں نے ہر ممکن نرم لہجہ میں گفتگو کی لیکن
وہ یکدم گھبرا کر کہنے لگے کہ بس بس آیئے ہم باقی لوگوں
کے پاس چل کر کھڑے ہوں۔

بہائی جو بزعم خویش دنیا کی آخری ہدایت
کے حامل اور ساری دنیا کی گمراہی و بے راہ روی
کو دُور کرنے کے ذمہ دار ہیں ان کی قرآن مجید کے
متبعین کے سامنے یہ غیر معمولی گھبراہٹ اور بوکھلاہٹ
صاف ظاہر کر رہی تھی کہ ؎

وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

کامل رہنما

"سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ
جو انوارِ یقینی اور تواتر سے بھرا ہوا اور ہماری
روحانی بھلائی اور ترقیٔ علمی کے لئے کامل راہ نما
ہے قرآن کریم ہے۔ جو تمام دنیا کے دینی
نزاعوں کے فیصل کرنے کا متکفل ہو کر آیا
ہے۔ جس کی آیت آیت اور لفظ لفظ ہزار ہا
طور کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے اور جس میں
بہت سا آبِ حیات ہماری زندگی کے لئے
بھرا ہوا ہے۔ اور بہت سے نادر اور بیش قیمت
جواہر اپنے اندر مخفی رکھتا ہے جو ہر روز ظاہر ہوتے
جاتے ہیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۵۲۴)

رُوح پرور اجتماعات

مرکز سلسلہ کی دیگر برکات کے علاوہ ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ یہاں سال کے دوران مختلف جماعتی تقاریب منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ جماعت کی ذیلی تنظیموں کے سالانہ مرکزی اجتماعات اِس سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔

گزشتہ ماہ مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات پورے اہتمام کے ساتھ منعقد ہوئے اور نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ تلطّف اِن سب اجتماعات میں شرکت فرمائی اور سامعین کو رُوح پرور خطابات سے نوازا۔ حضور کے خطبات کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے۔

● مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انسان کو جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی ارتقاء کی قابلیتیں عطا کی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کے سارے پروگرام انہی قویٰ کی نشوونما کے لئے ہیں اور ہر نسل کی ذمہ واری ہے کہ اپنی تمام قابلیتوں کی صحیح نشوونما کی کوشش کرے۔

● لجنہ اماء اللہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو نصیحت فرمائی کہ انہیں علیٰ وجہ البصیرت ایمان پر قائم ہونا چاہیئے۔ انہیں دینی مسائل اور احمدیت کی امتیازی خصوصیات کا اچھی طرح علم ہونا بھی ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ عورتوں کو صحابیات کے پاک نمونہ پر چلتے ہوئے اسلام کے لئے قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔

● اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں تمام اطفال کو یہ تاکیدی حکم دیا کہ وہ ۲۶ دسمبر تک سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرلیں۔ حضور نے فرمایا کہ بچوں کی عمر حافظہ کی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو چاہیئے کہ اِس فطری استعداد سے پورا پورا فائدہ اُٹھاتے ہوئے تمام ضروری مسائل بچپن ہی میں یاد کرلیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● انصاراللہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا عرفان حاصل کرے اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق ان صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بننے کی کوشش کرے۔ حضور نے فرمایا کہ اس غرض کے لئے قرآن کریم، کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کی تقاریر و تحریرات پر تدبر کرنا ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اِس مرتبہ کو حاصل کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور اقتداء ضروری ہے کیونکہ آپؐ صفاتِ الٰہیہ کے مظہرِ اتم ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورِ فطرت

نسیم سیفی کی دینی اور قومی

نظموں کا مجموعہ

قیمت صرف ایک روپیہ

مع محصول ڈاک

سیفی برادرز ربوہ ضلع جھنگ

میدانِ عمل

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی!

قیمت :- پچاس پیسے صرف

سیفی برادرز ۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دواونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــ اوّلین ـــ شہرۂ آفاق ـــ حبّ اٹھرا جسٹرڈ ـــ مکمّل کورس بیس روپے	زد جام عشق طاقت کی لاثانی دواء قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النساء بے قاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء۔ • دیانتدارانہ دواسازی۔ • عمدہ پیکنگ۔ • غریبانہ قیمت۔ • مخلصانہ مشورہ	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرّب دواء تین روپے	اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے اور آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں	معین الصحت تلی بھس خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے
	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ وساوہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ، دی مال۔ لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

بواسیر کی حیرت انگیز دوا "پائلز کیور"

استعمال کرنے کے بعد مکرم محترم جناب میجر نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں یہ چند سطور خود بخود لکھنے پر مجبور ہوں کہ دوسرے لوگ جو میری طرح بواسیر میں مبتلا ہوں کرشمۂ قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ میں بواسیر خونی سے کئی سال سے مریض تھا۔ بہت سی دوائیاں استعمال کیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر ڈاکٹر راجہ اینڈ کمپنی سے دوا خریدی۔ اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ میری مجھے کبھی ہوئی ہی نہ تھی۔ دوائی کیا تھی گویا اس متعدی بیماری کیلئے "ایٹم بم" تھا۔" مکمل کورس -/۱۰

تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

هُوَ الشَّافِی خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ هُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماری سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضل خدا ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں

ماہر معالج امراض دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی

(سرشمیر روڈ والے)

غلام محمد آباد۔ شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔

قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنرل سٹور ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس۔ جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی اور کمزوریٔ دماغ کا جدید طریقہ سے کامیاب علاج۔

کرشمۂ حکمت

خارش ہر قسم۔ دھدر۔ بالچر۔ چنبل۔ گنج اور لوط کا کامیاب علاج۔

پیٹ کے کیڑے

مثلاً کدّو دانے۔ ملپ اور دیگر کیڑوں کا شافی علاج۔

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل غربی چک چٹھہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔

سالانہ چندہ:- چھ روپے

مینجر الفرقان ربوہ